4

تمام احمدی ہوشیار ہو جائیں

(فرمودہ ۔ ۴ ؍ فروری ۱۹۱۶ء)

حضور نے تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

آج ایک خاص بات کے متعلق میں اپنی جماعت کے لوگوں کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں۔ بات تو وہ بہت ضروری ہے اور چاہتی ہے کہ اس کے متعلق مفصل بیان کیا جائے لیکن پرسوں سے مجھے تپ ہے اور ایک پھوڑا بھی ران پر نکلا ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے میں زیادہ کھڑا نہیں ہو سکتا۔ اس لئے مختصر بیان کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں پر یہ خاص فضل اور احسان ہوتا ہے کہ وہ ان کی ہدایت کے لئے سامان مہیا کر دیتا ہے۔ یہ سامان تو بہت سے ہیں مگر ان کے مفصل ذکر کرنے کی اس وقت گنجائش نہیں۔ ان سامانوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وہ آنے والی مصیبتوں اور بلاؤں سے قبل از وقت ایسے بندوں کو جن پر وہ خوش ہوتا ہے اطلاع دے دیتا ہے۔ تاکہ وہ اس اطلاع سے فائدہ اٹھا کر اپنی اصلاح کر لیں صدقہ و خیرات کریں۔ دعائیں مانگیں۔ جس سے بلا ٹل جاتی ہے۔ خدا تعالیٰ کی یہ ہمیشہ سے سنت ہے کہ وہ اپنے ایسے بندوں پر جن کے دلوں میں اس کی محبت اور عظمت ہوتی ہے۔ مگر کوئی کمزوری ایسی ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ تکالیف اور مصائب میں مبتلا ہونے والے ہوتے ہیں ان پر یہ رحم اور فضل کرتا ہے کہ انہیں قبل از وقت اطلاع دے دیتا ہے تاکہ وہ اپنی اصلاح کر کے گناہوں کا خمیازہ اٹھانے سے بچ جائیں۔

اس وقت کئی دنوں سے متواتر بعض لوگوں کو قادیان میں بھی اور باہر بھی ایسی متوحش خوابیں آرہی ہیں جن کا تعلق خاص قوم اور جماعت سے ہے۔ اور جن سے پتہ لگتا ہے کہ کوئی ایسی مشکلات آنے والی ہیں۔ جو جماعت سے تعلق رکھتی ہیں۔ میں نے بھی بعض خوابیں انہی دنوں میں اسی قسم کی دیکھی ہیں۔ یہ خوابیں

کیوں آرہی ہیں ہم کوئی نبی نہیں کہ ہماری نبوّت کے ثبوت کے لئے خدا بتا رہا ہے بلکہ ان کی یہی غرض ہے کہ ہماری جماعت کے لوگ ہوشیار ہو جائیں اور اس آنے والے وقت سے پہلے اپنے اندر ایسی تبدیلی پیدا کرلیں اور ایسے تضرع سے دعائیں مانگیں۔ صدقہ و خیرات کریں کہ خدا تعالےٰ ان مشکلات کو ٹلا دے۔ یہ ایسی ہی بات ہے جیسا کہ گورنمنٹیں بھی جب کسی بات کو ناپسند کرتی ہیں۔ اور وہ ایسے لوگوں کی طرف سے سرزد ہوتی ہیں جن پر وہ خوش ہوتی ہیں۔ تو انہیں پہلے یہ اطلاع دے دیتی ہیں کہ یہ بات تم نے اچھی نہیں کی۔ آئندہ احتیاط کرنا۔ تو خدا تعالےٰ بھی جس قوم پر خوش ہوتا ہے اس کو قبل از وقت یہ اطلاع دے دیتا ہے کہ ایک مصیبت آنے والی ہے اس سے بچنے کا سامان کرلو۔ یعنی صدقہ و خیرات دو۔ دعائیں کرو۔ اور اپنے حالات میں تبدیلی پیدا کرو تاکہ وہ ٹل جائے پس آپ لوگوں کو چاہیئے کہ اس سے فائدہ اٹھائیں۔ بعض لوگوں کے متعلق تو مجھے خاص طور پر بھی دکھایا گیا ہے۔ مَیں نے دو آدمیوں کے متعلق جو ہماری ہی جماعت کے ہیں دیکھا ہے کہ وہ دہریّہ ہوگئے ہیں۔ لیکن اکثر خوابیں عام طور پر ہیں بعضوں نے زلزلہ دیکھا ہے۔ بعضوں نے بارش کو دیکھا ہے بعضوں نے آگ اور اولوں کو دیکھا ہے۔ بعضوں نے چوروں اور ڈاکوؤں کو دیکھا ہے۔ بعضوں نے طاعون کے رنگ میں دیکھا ہے۔ ایک نے آسمان سے آگ کا برسنا دیکھا ہے۔ غرض مختلف لوگوں نے مختلف رنگ کی خوابیں دیکھی ہیں اور خدا تعالےٰ نے کئی طریق پر مطلع کیا ہے پس آپ لوگ اس وقت کے آنے سے پہلے اپنے آپ کو اس قابل بنالیں کہ خدا تعالےٰ اس سے محفوظ رکھے۔ اس وقت یہ معلوم نہیں کہ وہ مصیبت کیا ہے قحط ہے یا زلزلہ ہے یا طاعون ہے یا کوئی اور قسم کا امن و امان کا خطرہ ہے مگر جو کچھ ہے خدا تعالےٰ نے اپنا فضل اور رحم کرکے اس کے ظاہر ہونے سے پہلے رؤیا میں ہماری جماعت کے بعض لوگوں کو بتا دیا ہے اس لئے سب جماعت کو ہوشیار ہو جانا چاہیئے۔ دیکھو اگر کسی سوئے ہوئے آدمی کے گھر چور پڑتے ہیں تو سب کچھ لے جاتے ہیں لیکن جنہیں پہلے اطلاع ہوتی ہے اور وہ جاگتے ہوتے ہیں وہ اپنا مال بچا لیتے ہیں۔ چوروں کے آنے سے پہلے کسی اور جگہ رکھ دیتے ہیں یا اور کوئی حفاظت کے لئے سامان کر لیتے ہیں۔ پس خدا تعالےٰ جو کسی آنیوالی مصیبت کے متعلق رؤیا میں بتاتا ہے وہ ایسی ہی ہوتی ہے جو اس قوم سے ٹلنے والی ہوتی ہے اور اگر ٹلنے والی

نہ ہو تو بتانا ہی نہیں۔ کیونکہ ایسی صورت میں اس کا رؤیاء میں بتانا لغو اور فضول ٹھہرتا ہے۔ ہماری جماعت کے لوگوں کو بتانے سے خدا تعالیٰ کا منشاء اور ارادہ یہی ہے کہ اگر یہ لوگ توبہ کریں۔ صدقہ اور خیرات دیں اور دعائیں کریں تو ان سے یہ مصیبت ٹل جائے۔ پس اتنے لوگوں کو رؤیاء میں بتایا جانا جن کی تعداد بیس پچیس کے قریب ہے اور بعضوں کو بار بار بتایا جانا ثابت کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا منشاء ہے کہ اگر یہ لوگ اصلاح کرلیں تو ان سے ٹل جائے۔ ہم تو چاہتے ہیں کہ ساری دنیا سے ہی یہ مصیبت ٹل جائے مگر کم از کم وہ لوگ جو اپنے ہیں ان کے متعلق ہمیں خاص طور پر فکر ہے۔ اس لئے ہماری جماعت کے وہ لوگ جو یہاں کے رہنے والے ہیں اور وہ جو باہر کے رہنے والے ہیں خاص طور پر ان دنوں میں دعاؤں میں لگ جائیں۔ یہاں تک کہ خدا تعالیٰ بشارت دے اور خود بتا دے کہ اب وہ مصیبت کے ایام ٹل گئے ہیں۔ جن لوگوں کو خدا تعالیٰ توفیق دے وہ صدقہ دیں۔ اور سب لوگ دعاؤں میں مشغول رہیں اور اپنی اصلاح کی طرف خاص توجہ رکھیں۔

اللہ تعالیٰ یہاں کے اور باہر کے ان تمام لوگوں کو جو ہماری جماعت میں داخل ہیں اور جنہوں نے حضرت مسیح موعودؑ کو مانا ہے۔ ہر ایک قسم کی بلاؤں اور مصیبتوں سے بچائے اور اپنی حفاظت میں رکھے ؛

(الفضل ۸ر فروری ۱۹۱۶ء)